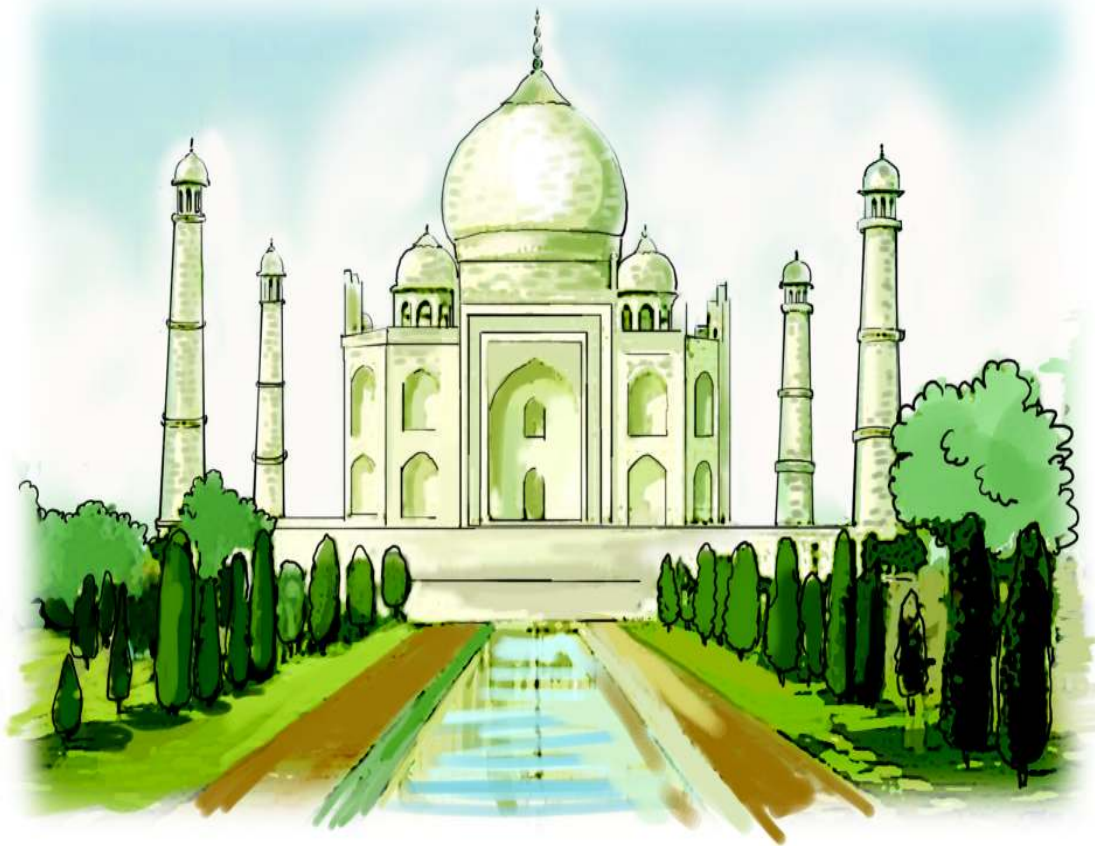


یہ ہے میرا ہندستان



یہ ہے میرا ہندستان
میرے سینوں کا جہان
اس سے پیار مجھ کو
ہنستا گاتا جیون اس کا، دھوم مچاتے موسم
گنگا جمنی کی لہروں میں سات سُرور کا سرگم
تاج ایلورہ جیسے سندر تصویروں کے الم
یہ ہے میرا ہندستان





بادل جھوٹے، برکھا برسے، پون جھکولے کھائے
دھرتی کے پھیلے آنگن میں یوں کھیتی لہرائے
جیسے بچے ماں کی گود میں رہ رہ کے مسکائے

یہ ہے میرا ہندستان



راجہ رانی، گڈا گڈی اور پریوں کی کہانی
بچوں کے ٹھرمٹ میں سنائے بیٹھ کے بوڑھی نانی
لوری گائے، ماتھا چومے، ممتا کی دیوانی

یہ ہے میرا ہندستان





غالب اور ٹیگور یہیں کے میرا کالی داس
یہیں ہوا تھا سچائی کا گوتم کو احساس
یہیں لیا تھا ساتھ رام کے سہتا نے بن باس

یہ ہے میرا ہندستان

(زبیر رضوی)

معنی یاد کیجیے

سرگم	:	راگ کے سات سُروں کا مجموعہ
سُندر	:	خوبصورت
الہم	:	مرقع، تصویروں کا مجموعہ
برکھا	:	بارش
پون	:	ہوا
ممتا	:	ماں کا پیار
مہرا	:	میرا بانی ایک مشہور شاعرہ جنہوں نے کرشن بھکتی کے گیت لکھے ہیں
کالی داس	:	سنسکرت زبان کے مشہور شاعر اور ڈراما نگار

سوچیے اور بتائیے۔

1. شاعر اس گیت میں کیا کہنا چاہتا ہے؟
2. اس نظم میں شاعر نے کن قدرتی مناظر کا ذکر کیا ہے؟
3. غالب کون تھے؟
4. گوتم بدھ کو کس بات کا احساس ہوا تھا؟
5. ”ہنستا گاتا جیون اس کا دھوم مچاتے موسم
گنگا جمنا کی لہروں میں سات سُروں کا سرگم
تاج ایلورہ جیسے سُندر تصویروں کے الہم
یہ ہے میرا ہندستان“
اس بند کا مطلب آسان زبان میں لکھیے۔

مصرعے مکمل کیجیے۔

غالب اور..... یہیں کے میرا کالی داس
 یہیں..... تھا سچائی..... گوتم کو احساس
 یہیں لیا..... ساتھ رام..... سیتا نے بن باس
 یہ میرا ہندستان

واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے۔

سُروں کھیتی لہروں تصویر پریاں

بلند آواز سے پڑھیے۔

لہروں تصویروں مسکائے جھرمٹ بوڑھی

عملی کام

○ اس گیت کو ترنم سے گروپ کے ساتھ پڑھیے۔

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے۔

موسم، سرگم، الہم اس گیت کے پہلے بند میں موسم، سرگم، الہم قافیے استعمال ہوئے ہیں۔ ایک جیسے آواز اور حرف پر ختم ہونے والے الفاظ کو ”قافیہ“ کہتے ہیں۔ اس گیت کے باقی بندوں کے قافیوں کو تلاش کر کے لکھیے۔

غور کرنے کی بات

○ اس گیت میں شاعر نے خوب صورت تشبیہات کا استعمال کیا ہے۔ جملے یا شعر میں جب دو چیزوں میں مشابہت دکھائی جائے تو

اُسے ”تشبیہ“ کہتے ہیں۔ جس چیز کو تشبیہ دی جاتی ہے اُسے ”مُشَبَّہ“ اور جس چیز سے تشبیہ دی جاتی ہے اُسے ”مُشَبَّہ بہ“ کہتے ہیں۔ جیسے اس نظم میں ایک مصرع ہے ع

تاج ایلورا جیسے سُندر تصویروں کے الہم

یہاں تاج محل اور ایلورا کو خوبصورت تصویروں کے الہم سے تشبیہ دی گئی ہے۔ اس مصرعے میں تاج محل اور ایلورا مشبہ اور تصویروں کے الہم مشبہ بہ ہیں۔

○ ہندوستان کے قدیم ادب میں کالی داس کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ شاعری اور ڈراما نگاری کی صنف میں ان کے کمال کا اعتراف بہت بڑے پیمانے پر کیا گیا ہے۔ ان کی تصانیف میں ”میگھ دوت“ اور ”شکنتلا“ بہت مشہور ہیں۔ ان کے ترجمے مغربی زبانوں میں بھی ہو چکے ہیں۔

